اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ۔ لاہور

اعلیٰحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیٰحضرت

—— تالیف لطیف ——

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

—— ترتیب و تہذیب ——

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ◎ گنج بخش روڈ ◎ لاہور

☆☆☆

نام کتاب ——— حیاتِ اعلیٰ حضرت

نام مؤلف ——— ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ

موضوع کتاب ——— اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات

سال تصنیف ——— ۱۹۳۸ء

سال طباعت جلد اول ——— ۱۹۶۰ء

سال طباعت مکمل ——— ۲۰۰۳ء

مقدمہ ——— ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)

ترتیب نو وتہذیب تازہ ——— پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے

تالیف سے طباعت تک ——— پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے

حروف چینی ——— محمد عالم مختار حق

کمپوزنگ ——— عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056

صفحات ——— ۱۰۸۰

ناشر ——— مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور

تقسیم کار ——— مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلس رضا لاہور

قیمت اعلیٰ ایڈیشن ——— ۵۰۰ روپے

کوڈ نمبر ——— 2M63

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی

☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ ماہنامہ ''کنز الایمان'' ٹیا محل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے

ہوگا کہا اب ڈاکٹر اور ڈاکٹرنی آتے ہی ہوں گے اگر انہیں اطلاع ہوئی تو ہمارا نہ کہنا۔ اخفا میں ٹھہرے گا۔ میں نے کہا ذرا ٹھہرو میں اپنے حکیم سے کہہ لوں مکان سے باہر جنگل میں آ گیا۔

سیّد غلام جیلانی سجادہ نشین بانسہ شریف سے جہاز میں ملاقات

حدیث کی دعائیں پڑھیں اور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے استمداد کی کہ دفعتہً حضرت سید شاہ غلام جیلانی صاحب سجادہ نشین سرکار بانسہ شریف کہ اولاد امجاد حضور پرنور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تھے اور بمبئی سے ہمارا ان کا ساتھ ہوگیا تھا سامنے سے تشریف لائے۔ ان کی تشریف آوری فال حسن تھی۔ میں نے ان سے بھی دعا کو کہا انہوں نے بھی دعا فرمائی۔ مجھے مکان سے باہر آئے شاید دس منٹ ہوئے ہوں گے اب جو مکان میں جاکر دیکھا بحمداللہ سب کو ایسا تندرست پایا کہ گویا مرض ہی نہ تھادرد وغیرہ کیا اس کا ضعف بھی نہ رہا۔ سب ڈھائی تین میل پیادہ چل کر سمندر کے کنارے پہنچے۔

اعلیٰحضرت جدہ شریف آتے ہیں

جدہ شریف میں جب جہاز پہنچا حجاج کی بیحد کثرت اور جانے کا صرف ایک ہی راستہ تھا۔ جو دو طرفہ ٹٹیوں سے بہت دور تک محدود بھلا ایسی حالت میں کس طرح گذر ہو۔ زنانی سواریاں ساتھ پانچ گھنٹے اسی انتظار میں گذر گئے کہ ذرا ہجوم کم ہو تو سواریوں کو لے چلیں۔ مگر اس وقت سلسلہ منقطع نہ ہوتا تھا نہ ہوا یہاں تک کہ دوپہر قریب ہوگئی۔ دھوپ اور بھوک اور پیاس سب باتیں جمع تھیں کہ ننھے میاں اور سب لوگ نہایت پریشان۔ جب بہت دیر ہوگئی تو ننھے میاں اور حامد رضا خان نے مجھ سے آ کر کہا یہاں آخر کب تک بھوکے پیاسے دھوپ میں کھڑے رہیں گے۔ میں نے کہا کہ تمہیں جلدی ہے تو جاؤ میں تاوقتیکہ بھیڑ کم نہ ہو زنانی سواریوں کو نہیں لے جاؤں گا۔ اب کس کی مجال تھی کہ کچھ کہتا۔ خاموش ہو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک عربی صاحب جن کو اس سے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا میرے پاس تشریف لائے اور بعد سلام علیک پہلا لفظ یہ فرمایا یاشیخ مالی اراک حزنیاً کیا سبب ہے کہ میں آپ کو پریشان دیکھتا ہوں۔ میں نے عرض کیا پریشانی ظاہر ہے ہمارے ساتھ مستورات